مجھے انتہا پسند وملاؤں کا پاکستان نہیں چاہیے بلکہ قائداعظم کے وژن والا پاکستان چاہیے۔الطاف حسین

قائداعظم ایک لبرل،سیکولر،مذہبی رواداری اورفرقہ وارانہ ہم آہنگی پر یقین رکھنے والے رہنما تھے مگر بعض لوگ انہیں ملا بنا کر پیش کرتے ہیں

قائداعظم کی سچی باتوں کو اسٹیبلشمنٹ نے کبھی پسند نہیں کیا،قائداعظم طبعی موت نہیں مرے بلکہ انہیں قتل کرنے کی سازش کی گئی

میں نظام کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ قوم کو تاریخ کے بارے میں اصل حقائق سے بھی آگاہ کروں گا چاہے مجھے قتل کیوں نہ کرادیا جائے

آپ احمدیوں کو مسلمان نہیں مانتے تو نہ مانیں،کم ازکم پاکستانی تو مانئے،کیا پاکستانی کی حیثیت سے انہیں ملک میں رہنے کا کوئی حق نہیں؟

جولوگ یہ آگ لگارہے ہیں کہ ہندوؤں،عیسائیوں،سکھوں،احمدیوں کو پاکستان میں رہنے کا کوئی حق نہیں،

اگر یہ آگ امریکہ،برطانیہ،فرانس،جرمنی اور پورے یورپ میں لگ گئی تو کیا ہوگا؟

بانیء پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پرایم کیوایم کے زیراہتمام کراچی میں منعقدہ سیمینار سے فون پر خطاب

لندن۔۔۔11 ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ مجھے پاکستان اوراس کا استحکام چاہیے لیکن مجھے انتہا پسند وملاؤں کا پاکستان نہیں چاہیے بلکہ مجھے قائداعظم کے وژن والا پاکستان چاہیے جہاں تمام فقہوں،مسالک اور مذاہب کے ماننے والے شہریوں کو برابر کا پاکستانی سمجھا جائے اورسب کو یکساں حقوق حاصل ہوں۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج بانیء پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پرایم کیوایم کے زیراہتمام کراچی کے پرل کانٹی نینٹل ہوٹل میں منعقدہ سیمینار سے فون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔سیمینار کا عنوان'' قائداعظم اور آج کا پاکستان'' تھا۔سیمینار میں مختلف سیاسی ومذہبی جماعتوں کے ارکان،علمائے کرام،صحافیوں،کالم نگاروں، دانشوروں،تاجروں، صنعتکاروں،وکلاء،مختلف جامعات وکالجز کے پروفیسرز اور شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والے اکابرین ومعززین سمیت سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔سیمینار سے بزرگ سیاسی رہنما معراج محمد خان،ممتاز محقق اور تحریک پاکستان کے کارکن ڈاکٹر فرمان فتح پوری،سینئر صحافی ودانشوروں مجاہد بریلوی، سلیم صافی،محمد حنیف اور قائداعظم اکیڈمی کے سابق ڈائریکٹر خواجہ رضی حیدر نے بھی خطاب کیا جبکہ تقریب کی نظامت کے فرائض قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی نے انجام دیئے۔اس موقع پر ایم کیوایم کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار،محترمہ نسرین جلیل،جناب الطاف حسین کی بڑی ہمشیرہ محترمہ سائرہ بیگم،اراکین رابطہ کمیٹی وارکان اسمبلی اورمختلف شعبہ جات کے ارکان بھی موجود تھے۔سیمینار سے اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ جہاں قائداعظم ہوں گے وہاں سچائی،ایمانداری،دیانتداری،خلوص اورجرات ہوگی اور قائداعظم کی برسی کا اسٹیج ہوتو وہاں منافقت کی بات ہرگز نہیں ہوگی بلکہ قائداعظم کی طرح جرات اظہار سے کام لیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ میں قائداعظم کے مسلک کے بارے میں برسوں سے جانتا تھا لیکن میں خاموش رہا کیونکہ مجھے قائداعظم کے مسلک پر بات کرنے کا کوئی شوق نہیں تھا مگر جب معصوم وبے گناہ پاکستانیوں کو شیعہ ہونے کی بنیاد پر کافر کہہ کر اور باقاعدہ شناخت کرکے سفاکی سے قتل کیا جانے لگا تو میں خاموش نہ رہ سکا اور مجھے مجبوراً یہ کہنا پڑا کہ اہل تشیع افراد کو کافر کہہ کر قتل نہ کرو،اگر شیعہ کی بنیاد پر بے گناہ پاکستانیوں کو قتل کرنا جائز ہے ہوتو پھر قائداعظم کو بھی قتل کرو،ان کے مزار کو بھی قتل کردو کیونکہ قائداعظم بھی خوجہ شیعہ اثنائے عشری تھے اورکوئی اس سے انکار نہیں کرسکتا۔بعض لوگ کہتے ہیں کہ قائداعظم نے کبھی اپنا مسلک نہیں بتایا تھا،انہیں بتانے کی ضرورت بھی نہیں تھی کیونکہ وہ فرقہ واریت پر یقین نہیں رکھتے تھے۔جو فرقہ واریت پر یقین نہ رکھتا ہووہ کٹر ملا یا کٹ ملا نہیں ہوسکتا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ قائداعظم کی سچی باتوں کو اسٹیبلشمنٹ نے کبھی پسند نہیں کیا،قائداعظم طبعی موت نہیں مرے بلکہ انہیں قتل کرنے کی سازش کی گئی،انہیں زیارت کوئٹہ سے کراچی لانے کیلئے جان بوجھ کر نہایت خراب ایمبولینس بھیجی گئی تھی جس میں پیٹرول بھی پوری طرح سے نہیں بھرا تھا۔انہوں نے سوال کیا کہ قائداعظم محمد علی جناح ملک کے گورنر جنرل تھے،انہیں کراچی لاتے ہوئے ان کی ایمبولینس کے ساتھ کوئی بیک اپ گاڑی کیوں نہیں تھی؟ جس ایمبولینس میں انہیں کراچی لایا جارہا تھا اس میں پیٹرول کیوں نہیں تھا؟انہوں نے کہا کہ قائداعظم ایک لبرل،سیکولر،مذہبی رواداری اورفرقہ وارانہ ہم آہنگی پر یقین رکھنے والے رہنما تھے مگر یہ امر افسوسناک ہے کہ بعض لوگ قائداعظم کو ایک ملا بنا کر پیش کرتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ قائداعظم ملا کیسے ہوسکتے،ان کی کابینہ میں تو جوگندرناتھ منڈل ایک ہندو اورسرظفر اللہ شامل تھے جواحمدی تھے۔لہٰذا وہ رہنما کٹر ملا ہوہی نہیں سکتا جو اپنی کابینہ میں ہندو اوراحمدی کو شامل رکھے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے اب یہ ٹھان لی ہے کہ میں نظام کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ قوم کو تاریخ کے بارے میں اصل حقائق سے بھی آگاہ کروں گا چاہے کسی کو بھیج کر مجھے یہاں قتل کیوں نہ کرادیا جائے۔مجھے پاکستان اوراس کا استحکام چاہیے،مجھے انتہا پسند وملاؤں کا پاکستان نہیں چاہیے بلکہ مجھے قائداعظم کے وژن والا پاکستان چاہیے جہاں تمام فقہوں،مسالک اور مذاہب کے ماننے والے شہریوں کو برابر کا پاکستانی سمجھا جائے اورسب کو یکساں حقوق حاصل ہوں۔انہوں نے کہا کہ میں نے ایک مرتبہ قادیانیوں کی عبادتگاہ کیلئے مسجد کا لفظ استعمال کیا تو میری تصحیح کرائی گئی کہ قادیانیوں کی عبادتگاہ کو مسجد نہ کہیں،میں نے عبادت گاہ کا لفظ

استعمال کرنا شروع کردیا۔انہوں نے کہا کہ آپ احمدیوں کو مسلمان نہیں مانتے تو نہ مانیں، کم ازکم انہیں پاکستانی تو مانئے۔کیا پاکستانی کی حیثیت سے انہیں پاکستان میں رہنے اورزندہ رہنے کا کوئی حق نہیں؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جولوگ یہ آگ لگارہے ہیں کہ ہندوؤں، عیسائیوں، سکھوں، احمدیوں کو پاکستان میں رہنے کا کوئی حق نہیں، انہیں ماردو، ان کی عبادتگاہوں کو مسمار کردو، اگر یہ آگ امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی اور پورے یورپ میں لگ گئی اور وہاں غیر مسلموں کی طرف سے یہ کہا جانے لگے کہ یہاں مسلمان صرف اسی صورت میں رہے گا کہ وہ چرچ جائے اوراپنا مذہب تبدیل کرکے عیسائی بن جائے تو کیا ہوگا؟ اگر وہاں یہ مہم چل گئی کہ یہاں رہنے والا مسلمان اسی صورت میں شہریت کا حامل ہوگا کہ جب وہ عیسائی مذہب اختیار کرتا ہے، یا کوئی مسلمان عورت اس وقت تک نہیں رہ سکتی جب تک وہ اپنا مذہب تبدیل نہیں کرلیتی یا کوئی مسلمان لڑکی کسی عیسائی سے شادی نہیں کرسکتی اوراگر کرتی ہے تو اسے بھی عیسائی بننا ہوگا تو پھر اس کا جواب کیا ہوگا؟ اگر یورپ میں بھی مسجدوں کو جلایا جانے لگے اور بموں سے اڑایا جانے لگے تو کیا مسلمان اس کا مقابلہ کرسکتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ کسی کے گھر پر پتھر مارنے سے پہلے یہ سوچ لینا چاہیے کہ کوئی تمہارے گھر پر بھی پتھر مارسکتا ہے، اسی طرح کسی کی بلا جواز گردن مارنے سے پہلے یہ سوچ لیا جائے کہ کوئی جواباً تمہاری بھی گردن مارسکتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے اس موقع پر بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی 11 اگست 1947ء کو پاکستان کی دستورساز اسمبلی سے کی جانے والی تاریخی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے اس کے چند اقتسابات بھی پیش کئے جن کا ترجمہ یہ تھا، ''آپ آزاد ہیں، آپ لوگ اس ملک پاکستان میں اپنی اپنی عبادت گاہوں، مسجدوں، مندروں یا کسی بھی عبادت گاہ میں جانے کیلئے آزاد ہیں۔آپ کا مذہب کیا ہے، فرقہ کیا ہے، ذات کیا ہے، قوم کیا ہے اس کا ریاست کے معاملات سے کوئی تعلق نہیں۔ہم اس بنیادی اصول سے آغاز کریں گے کہ ہم سب ریاست کے شہری ہیں اور ہر شہری کو برابر کے حقوق حاصل ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اپنے اصول کو اپنا نصب العین رکھنا چاہیے اورعنقریب آپ دیکھیں گے کہ ریاست کی نظر میں ہندو ہندو نہیں رہے گا اور مسلمان، مسلمان نہیں رہے گا۔ مذہبی نقطہ نظر سے ایسا نہیں ہوگا بلکہ یہ سیاسی طور پر ہوگا کیونکہ ہر شخص کا اپنا انفرادی عقیدہ ہوتا ہے''۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ قائداعظم کی یہ تاریخی تقریر ثابت کرتی ہے کہ وہ ایک لبرل، پروگریسو اور سیکولر رہنما تھے۔بدقسمتی سے ہمارے ہاں سیکولر کی تعریف لادین کے طور پر کی جاتی ہے جبکہ سیکولرازم کا مطلب لادینیت ہرگز نہیں ہوتا۔تقریب میں شریک دانشوروں نے ان کی اس بات کی تائید کی۔انہوں نے کہا کہ قائداعظم تو تمام مذاہب، تمام فقہوں اور مسالک کے ماننے والوں کے ساتھ یکساں سلوک چاہتے تھے۔اگر آپ کسی ایک مسلک کا پاکستان بنائیں گے تو وہ قائداعظم کا پاکستان نہیں ہوگا، قائداعظم کا پاکستان وہ ہوگا جس میں تمام مذاہب، فقہوں، مسالک اور عقائد کے ماننے والوں کو برابر کا پاکستانی سمجھا جائے، انہیں برابر کے حقوق حاصل ہوں۔ہم بھی یہی کہتے ہیں کہ پاکستان مسلمانوں کا بھی ہے اور ہندوؤں، عیسائیوں، سکھوں، احمدیوں، پارسیوں اور تمام غیر مسلموں کا بھی ہے، پاکستان سنیوں کا بھی ہے اور شیعوں کا بھی ہے، پاکستان دیوبندیوں، بریلیوں، اہل حدیث سمیت تمام عقائد کے ماننے والوں کا ہے۔انہوں نے حاظرین سمیت تمام پاکستانیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا خدارا پاکستان کو ان انتہاپسندوں سے نجات دلا کر اسے قائداعظم کا پاکستان بناؤ، میرا نہیں سچ کا ساتھ دواور تمام مذاہب اورعقائد کے ماننے والوں کا احترام کرو۔انہوں نے پاکستان میں فرقہ وارانہ تشدد کے بارے میں انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم ہیومن رائٹس واچ کی رپورٹ اور پاکستان میں تعلیمی نصاب میں نفرت انگیز مواد شامل کرنے سے متعلق بی بی سی کی رپورٹس کا حوالہ دیا اوران پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انتہاپسندی کے رجحانات کو بڑھانے کیلئے ہم نصاب کو بگاڑ رہے ہیں، نفرت پھیلارہے ہیں اورتاریخ کو مسخ کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جو قوم اپنے ملک کی تاریخ کو مسخ کرتی ہے اس ملک کا جغرافیہ مسخ ہوجاتا ہے۔انہوں نے قائداعظم کو خراج عقیدت پیش کیا اوراپنی تقریر کا اختتام قائداعظم زندہ باد اور پاکستان زندہ باد کے نعرے سے کیا۔

ایم کیوایم کے نمائندہ وفد کی بانی پاکستان قائداعظم کی 64ویں برسی کے موقع پر مزار پر حاضری
قائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے پھولوں کی چادر چڑھائی اورانہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا
پاکستان کی بقاء وسلامتی، دہشت گردی کے خاتمے، فرقہ وارانہ ہم اہنگی، ملک کی ترقی وخوشحالی کے لئے خصوصی دعائیں کی گئی

کراچی۔۔۔11 ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے نمائندہ وفد نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی 64ویں برسی کے موقع پر مزارقائد پر حاضری دی، قائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے پھولوں کی چادر چڑھائی اور زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ایم کیوایم کے وفد میں رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر صغیر احمد، صوبائی وزراء عبدالحسیب، خالد بن ولایت، حق پرست وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر خواجہ اظہار الحسن اور رکن سندھ اسمبلی مزمل قریشی شامل تھے۔وفد نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کی بقاء وسلامتی، دہشت گردی کے خاتمے، فرقہ وارانہ ہم اہنگی، بھائی چارگی، ملک کی ترقی وخوشحالی کیلئے بھی خصوصی دعائیں کی گئی۔

ایم کیوایم کے زیراہتمام بانی پاکستان محمد علی جناحؒ کی 64ویں برسی کے موقع پر مقامی ہوٹل میں سیمینار کا انعقاد

سیمینار میں سیاسی، مذہبی، سماجی شخصیات کے علاوہ شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی شرکت

سیمینار کے شرکاء سے جناب الطاف حسین نے انتہائی فکر انگیز خطاب کیا

کراچی:۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام منگل 11 ستمبر 2012ء کو کراچی کے مقامی ہوٹل میں بانیِ پاکستان محمد علی جناحؒ کے 64ویں برسی کے موقع پر ''قائداعظم اور آج کا پاکستان'' کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے انتہائی اہم ٹیلیفونک خطاب کیا اور قائداعظم کی یاد میں منعقدہ سیمینار میں بھر پور شرکت پر تمام مہمان گرامی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔سیمینار سے معروف بزرگ سیاستدان معراج محمد خان، معروف کالم نگار و اینکر پرسن سلیم صافی، دانشور ڈاکٹر فرمان فتح پوری، کالم نگار و مصنف محمد حنیف، اینکر پرسن و سینئر صحافی مجاہد بریلوی اور سابق ڈائریکٹر قائداعظم اکیڈمی خواجہ رضی حیدر نے بھی خطاب کیا اور قائداعظم محمد علی جناحؒ کی زندگی، جدوجہدِ پاکستان کے مقاصد اور آج کے پاکستان پر تفصیل سے اظہار خیال کیا۔سیمینار میں معروف صحافی و کالم نگار محمود شام، مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر خان امان اللہ خان، نواب آف جونا گڑھ نواب داور خانجی، سنیئر جرنلسٹ تھر پارکر ارباب نیک محمد، بیرسٹر حبیب الرحمٰن، سینئر سیاستدان اظہر عباس، معروف سماجی رہنماء محمد رمضان چھیپا، سینئر صحافی و اینکر پرسن آغا مسعود، معروف صحافی و کالم نگار نذیر لغاری، معروف ڈرامہ نگار و دانشور محترمہ فاطمہ ثریا بجیا، مولانا اسد تھانوی، خطیب علامہ مولانا اسد دیوبندی، علامہ عباس کمیلی، علامہ سید اظہر حسین نقوی، مولانا وقار یوسف عظیمی، علامہ کرار نقوی، علامہ مرتضیٰ اویسی، مولانا امیر عبداللہ فاروقی، مولانا بشیر الحق تھانوی اور مولانا ریاض الدین اشرفی کے علاوہ سیاسی، مذہبی، سماجی اور فلاحی رہنماؤں، دانشور ادیب، کالم نگار، اینکر پرسنز، شعراء، علمائے کرام، صحافیوں، ماہر معاشیات، ماہر تعلیم، پروفیسرز، اساتذہ، ڈاکٹرز، انجینئرز، سول سوسائٹی، بزنس کمیونٹی، کھلاڑی، فنکار، این جی اوز اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے علاوہ ایم کیوایم شعبہ جات ونگز کے ذمہ داران نے میں شرکت کی۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، سینئر محترمہ نسرین جلیل، ارکان رابطہ کمیٹی سید شعیب احمد بخاری، کنور خالد یونس، ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون کے علاوہ دیگر مہمانان گرامی بھی اسٹیج پر موجود تھے۔سیمینار میں میزبانی کے فرائض ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کے ہمراہ منتخب حق پرست عوامی نمائندے اور ایم کیوایم کے شعبہ جات کے ارکان نے انجام دیئے اور سیمینار میں تشریف لانے پر معزز مہمانان گرامی کو قائد تحریک جناب الطاف کی جانب خوش آمدید کہتے ہوئے ان کا پرجوش استقبال کیا اور انہیں پورے احترام کے ساتھ مخصوص نشستوں تک پہنچایا۔سیمینار کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا، حق پرست رکن قومی اسمبلی حیدر عباس رضوی نے سیمینار میں نظامت کے فرائض انجام دیئے اور اپنی شعلہ بیانی سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ٹھیک 6 بجے اسٹیج سے جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون پر آمد کا اعلان ہوا اس موقع پر تمام شرکاء نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر جناب الطاف حسین استقبال کیا۔جناب الطاف حسین نے اردو کے علاوہ انگریزی میں بھی خطاب کیا ان کا خطاب بغیر کسی وقفے ایک گھنٹے جاری رہا۔

6 ستمبر بی بی سی کی اردو ویب سائٹ پر تشویشناک آرٹیکل شائع ہوئے ہیں الطاف حسین

عوام یہ آرٹیکل نکال کر مطالع کریں

کراچی:۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا کہ 6 ستمبر کو بی بی سی کی اردو ویب سائٹ پر بہت تشویش ناک آرٹیکل شائع ہوئے ہیں جس کا عنوان ہے ''پاکستان میں فرقہ ورانہ تشدد'' ہے جبکہ دوسرا آرٹیکل اردو نصاب میں شرانگیز مواد کے حوالے سے ہے ۔ یہ بات انہوں نے منگل کے روز کراچی کے مقامی ہوٹل میں ایم کیوایم کے زیراہتمام قائداعظم محمد علی جناحؒ کی 64ویں برسی کے موقع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کے دوران کہی۔سیمینار میں اکابرینِ شہر، دانشور، ادیب، کالم نگار، صحافی، اینکر پرسن، شعراء کرام، علمائے کرام ، سیاسی و مذہبی اور سماجی رہنماؤں کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ دونوں آرٹیکلز چھ ستمبر کو شائع ہوئے ہیں جو بی بی سی کی ہیومن رائٹس رپورٹ ہیں۔انہوں نے کہا کہ جو ملک اپنے ملک کی تاریخ کتنی ہی تلخ کیوں نہ ہوں اس کو مسخ کرتا ہے اس ملک کا جغرافیہ مسخ ہوجاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ نصاب ہم بگاڑ رہے ہیں، تاریخ ہم مسخ کرر ہے ہیں، میں نے مضامین کی اشاعت کی تاریخ بتادی ہے آپ یہ آرٹیکل بی بی سی کی ویب سائٹ www.bbc.co.uk/urdu/pakistan سے نکال کر مطالع ضرور کریں۔

پاکستان میں ہندوستان کے پہلے سفیر نے کیا لکھا اس پر بار بار بحث کرنے اور سامنے لانے کی ضرورت ہے، ڈاکٹر فرمان فتح پوری

قائداعظم مسلمان تھے لیکن ملا اور کٹھ ملا نہیں تھے، معراج محمد خان

ہم قائداعظم کی خواہشات کے مطابق پاکستان کو اصل شکل دینے میں ناکام رہے، خواجہ رضی حیدر

قائداعظم کی زندگی میں مسلم لیگ کی حکومت کو برطرف کردیا گیا، مجاہد بریلوی

قائداعظم آج جیسا پاکستان بالکل نہیں چاہتے تھے، یہ ملک کافر بنانے کی فیکٹری بن چکا ہے۔ محمد حنیف

قائداعظمؒ نے کبھی مسلک کے بارے میں وضاحت کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی، سلیم صافی

بانی پاکستان کے 64ویں یوم وفات کے موقع پر مقامی ہوٹل میں ''قائداعظم اور آج کا پاکستان'' کے عنوان سے منعقدہ سیمینار کے شرکاء سے خطاب

کراچی۔۔۔11، ستمبر 2012ء

محقق، ماہرلسانیات اور دانشور ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے کہا ہے کہ میری زندگی میں کوئی واقعہ قابل فخر ہے تو وہ صرف یہ ہے کہ میں نے قائداعظمؒ کو بہت قریب سے یکھا ہے اور انہیں دیکھنے کا اثر میرے ذہن اور سیرت پر خاصہ ہوا ہے۔ دو کتابیں پاکستان کے حوالے سے ایسی ہیں جن کا ذکر ضرور ہونا چاہئے اور اگر یہ ذکر نہیں ہوا تو پاکستان کے محقق، دانشوروں کا فرض ہے کہ وہ اس فریضے کو قرینے سے ادا کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز مقامی ہوٹل میں قائداعظم محمد علی جناحؒ کی 64ویں یوم وفات کے سلسلے میں مقامی ہوٹل میں ''قائداعظم اور آج کا پاکستان'' کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سیمینار سے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے بھی انتہائی فکر انگیز اور تاریخی خطاب کیا جبکہ بزرگ سیاستدان معراج محمد خان، خواجہ رضی حیدر، مجاہد بریلوی، محمد حنیف، سلیم صافی نے بھی سیمینار میں قائداعظم کے افکار اور نظریات پر اظہار خیال کیا اور مقالے پڑھے۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان میں ہندوستان کے پہلے سفیر نے اپنی کتاب میں قائداعظم کے بارے میں کیا لکھا اس پر بار بار بحث کرنے اور سامنے لانے کی ضرورت ہے اگر ایسا نہیں ہوا تو ہماری تاریخ مسخ ہوجائے گی اور ہم تاریخ کو مسخ نہیں ہونے دیں گے۔ بزرگ سیاستدان معرج محمد خان نے کہا کہ قائداعظم مسلمان تھے اور انہوں نے پاکستان بنایا، ہم سب قائداعظمؒ کے احسان مند رہیں گے اور قائداعظم ان ہستیوں میں سے ایک تھے جن میں سے آزادی کی خوشبو آتی ہے، قائداعظم ملا اور کٹھ ملا نہیں تھے اگر ایسا ہوتا تو اس وقت جمیعت علمائے ہند اور جماعت اسلامی انؒ کی مخالفت نہیں کرتی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں احمدیوں سمیت تمام مذاہب فقھوں کو ماننے والوں کو رہنے کا حق ہے، جوگیندر ناتھ منڈل قائداعظم کے قانونی مشیر تھے اور ان کے وزیر ایک احمدی تھے۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم سرمایہ دارانہ اور جاگیر دارانہ نظام کے خلاف تھے۔ قائداعظم کی سوانح عمر لکھنے والے خواجہ رضی حیدر نے کہا کہ متحدہ قومی موومنت یقیناً لائق مبارکباد ہے اس نے اہم اور نازک مرحلے میں ''قائداعظم اور آج کا پاکستان '' کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد کر کے قومی ذمہ داری کو پورا کیا ہے۔ عنوان بہت سادہ ہے لیکن اپنے اندر بہت سے سوالات لئے ہوئے ایسے سوال جو قائداعظم کی شخصیت اور پاکستان کے حوالے سے ہمیں غور و فکر کی دعوت دیتے ہیں۔ ہم نے قائداعظم کے تصور پاکستان کو کبھی سنجیدگی سے سمجھنے کی کوشش نہیں کی اور ذاتی نظریات کے فریم میں قائداعظم کے تصور کو دیکھا جس کے باعث 65 برس کا عرصہ گزر جانے کے باوجود ہم قائداعظمؒ کے تصور پاکستان تک رسائی حاصل نہیں کر سکے ہیں۔ صحافی و اینکر پرسن مجاہد بریلوی نے کہا کہ پاکستان کی بدقسمتی یہ ہے کہ قیام پاکستان کے بعد شہید ملت خان لیاقت علی خان ایک سانحہ کا شکار ہوگئے، علمائے دیو بند اور جماعت اسلامی نے اسلامی جمہوریہ پاکستان کا جو تصور اپنا ہے وہ قائداعظم اور علامہ اقبال کے پاکستان سے یکسر مختلف ہے۔ انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کا نعرہ بڑا پرکشش ہے مگر جب عبادت گاہیں مسجدوں، امام بارگاہوں میں تبدیل ہوجائیں، گلی گلی ایک دوسرے کو کافر قرار دینے کی صدائیں گونجنے لگیں ایسی صورتحال میں سوہنی دھرتی کے گیت منافقت ہی کہلائیں گے۔ معروف صحافی، دانشور کالم نگار محمد حنیف نے کہا کہ قائداعظمؒ کی ایمبولینس جو زیارت سے کراچی کیلئے چلی تھی اگر آج کوئٹہ سے کراچی کیلئے روانہ ہوتی اور اس میں قائداعظم تشریف فرما ہوتے اور انہیں راستے میں روکا جاتا ، انکا شناختی کارڈ دیکھا جاتا اور جب روکنے والوں کو یہ پتہ چلتا کہ قائداعظمؒ کس فقہہ سے تعلق رکھتے ہیں تو پھر وہ کبھی کراچی نہیں پہنچ پاتے۔ قائداعظم ایسا پاکستان بالکل نہیں چاہتے تھے جیسا آج ہے، یہ ملک کافر بنانے کی فیکٹری بن چکا ہے۔ صحافی و اینکر پرسن سلیم صافی نے کہا کہ قائداعظم ایک عظیم لیڈر تھے اور انہوں نے پاکستان قائم کر کے نہ ممکن کو ممکن بنادیا، قائداعظمؒ نے کبھی مسلک کے بارے میں وضاحت کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔

ابراہیم حیدری میں لانچ ڈوب جانے کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے افراد کو کورنگی کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک

نماز جنازہ وتدفین میں ایم کیوایم حق پرست ارکان سندھ اسمبلی خالد عمر، علیم الرحمٰن نے شرکت کی

کراچی۔۔۔11 ستمبر 2012

ابراہیم حیدری میں لانچ ڈوب جانے کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے افراد کو کورنگی کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا ہے۔ جاں بحق ہونے والے افراد کی نماز جنازہ بعد نماز عشاء کورنگی سیکٹر یونٹ 75 کے ایریا میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ وتدفین میں ایم کیوایم حق پرست ارکان سندھ اسمبلی خالد عمر، علیم الرحمٰن، سیکٹر یونٹ کے ذمہ داران وکارکنان جاں بحق ہونے والے افراد کے عزیزواقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی،

لاہور کے علاقے بندر روڈ پر واقع جوتے کے کارخانے میں آتشزدگی میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر جناب الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

افسوسناک سانحہ میں جاں بحق ہونیوالے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار، زخمیوں کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے دعا

کارخانے میں آتشزدگی کے واقعہ کی مکمل تحقیقات کرائی جائے اور سانحہ کے متاثرہ افراد کے اہلخانہ کو مالی معاوضہ ادا کیا جائے، جناب الطاف حسین

لندن:۔۔۔11، ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہور کے علاقے بندر روڈ پر واقع جوتے کے کارخانے میں آتشزدگی کے حادثے اور اس کے نتیجے میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے افسوسناک سانحہ میں جاں بحق ہونیوالے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے جوتے کے کارخانے میں آتشزدگی کے نتیجے میں زخمی ہونیوالے افراد کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے دعا بھی کی۔ جناب الطاف حسین نے حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا کہ جوتے کے کارخانے میں آتشزدگی کے واقعہ کی مکمل تحقیقات کرائی جائے اور سانحہ کے متاثرہ افراد کے اہلِ خانہ کو فی الفور مالی معاوضہ ادا کیا جائے

۔

ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے شہید کارکن کلیم اللہ کلیم کو ہزاروں آہوں اور سسکیوں کے درمیان اورنگی ٹاؤن کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا

نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست ارکانِ سندھ اسمبلی، ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج

علاقائی سیکٹر و یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران وکارکنان سمیت شہید کے عزیز واقارب کی شرکت

کراچی:۔۔۔11، ستمبر 2012ء

ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 118 کے شہید کارکن کلیم اللہ کلیم کو ہزاروں آہوں اور سسکیوں کے درمیان اورنگی ٹاؤن کے ساڑھے گیارہ قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ شہید کی نماز جنازہ بعد نماز ظہر شاہراہ اورنگی میں ادا کی گئی، نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست ارکانِ سندھ اسمبلی منظر امام، سیف الدین خالد، ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حماد صدیقی اراکین کمیٹی، ایم کیوایم لیبر ڈویژن کی مرکزی کمیٹی کے اراکین، علاقائی سیکٹر و یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران وکارکنان سمیت شہید کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

تحریک انصاف گلبرگ ٹاؤن کے مینارٹی ونگ کے صدر انور کمال کی دیگر ساتھیوں سمیت متحدہ قومی موومنٹ میں شرکت کا اعلان

لاہور:۔۔۔11 ستمبر 2012

قائد تحریک جناب الطاف حسین کے سچے نظریے اور فکر وفلسفہ سے متاثر ہو کر تحریک انصاف گلبرگ ٹاؤن کے مینارٹی ونگ کے صدر انور کمال نے دیگر ساتھیوں سمیت ایم کیوایم میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم واہگہ ٹاؤن لاہور کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے کرسچین پارک محمود بوٹی میں منعقدہ جلسہ عام کے موقع پر کیا۔ ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرنے والے انور کمال ودیگر مسیحی نوجوانوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جناب الطاف حسین واحد لیڈر ہیں جنہوں نے بلا تفریق مذہب، مسلک اور رنگ ونسل تمام قومیتوں کے حقوق کے لئے آواز بلند کی اور ان کے قول وفعل میں کوئی تضاد نہیں۔ اس موقع پر سابق وزیر بلدیات سندھ محمد حسین اور سابق وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن شبیر احمد قائم خانی زونل انچارج لاہور ملک وسیم کھوکھر اور لاہور ڈسٹرکٹ کے انچارج ارشاد الحق چوہدری سمیت دیگر ذمہ داران نے ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرنے والے مسیحی بھائیوں کا خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔

120 گز کے مکان سے شروع ہونے والا حق پرستی کا قافلہ آج ملک کے کونے کونے میں پہنچ چکا ہے۔محمد حسین

دنیا کا کوئی مذہب ایسا نہیں جو انسانیت کا درس نہ دیتا ہو،ایم کیو ایم واحد پارٹی ہے جو خدمت انسانیت پر یقین رکھتی ہے۔شبیر احمد قائمخانی

قائد تحریک جناب الطاف حسین چاہتے ہیں کہ پاکستان میں بسنے والی تمام قوموں اور مذاہب کو یکساں حقوق حاصل ہوں۔ملک وسیم کھوکھر

ایم کیو ایم واہگہ ٹاؤن کے زیر اہتمام محمود بوٹی میں منعقدہ اجلاس سے اظہار خیال

لاہور:۔۔۔۔۔۔11 ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ واہگہ ٹاؤن لاہور کے زیر اہتمام محمود بوٹی کرسچن پارک نز د کیتھولک چرچ میں جلسہ عام منعقد کیا گیا جس میں ایم کیو ایم صوبائی تنظیمی کمیٹی پنجاب کے انچارج محمد حسین، جوائنٹ انچارج شبیر احمد قائمخانی، لاہور زون کے انچارج ملک وسیم کھوکھر، جوائنٹ انچارج ساجد عباس سبزواری، اراکین زونل کمیٹی، ڈسٹرکٹ انچارج ارشادالحق چوہدری و اراکین ڈسٹرکٹ کمیٹی سمیت سینکڑوں کی تعداد میں ذمہ داران و کارکنان نے شرکت کی۔متحدہ قومی موومنٹ صوبائی تنظیمی کمیٹی پنجاب کے انچارج اور سابق صوبائی وزیر بلدیات محمد حسین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 120 گز کے مکان سے شروع ہونے والا حق پرستی کا قافلہ آج ملک کے کونے کونے میں پہنچ چکا ہے ملک و قوم کی بقاء اور سلامتی کیلئے جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست سے نجات حاصل کرنا ہوگی۔انہوں نے کہا کہ چہرے بدلنے سے عوام کے مسائل حل نہیں ہوں گے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین پاکستان کو مضبوط اور قائداعظم محمد علی جناح کا پاکستان بنانا چاہتے ہیں۔ ایم کیو ایم صوبائی تنظیمی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج اور سابق صوبائی وزیر شبیر احمد قائمخانی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کا کوئی بھی مذہب ایسا نہیں جو انسانیت کا درس نہ دیتا ہو،ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جو خدمت انسانیت پر یقین رکھتی ہے کہ اس سے بڑی کوئی عبادت نہیں ہے۔قائد تحریک کی تعلیمات بھی یہی ہے کہ بلا تفریق رنگ و نسل صرف انسانیت کی خدمت کی جائے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں ایم کیو ایم کا کوئی نام لیوا نہیں تھا لیکن آج پاکستان میں ہر جگہ حق پرستی کا پرچم لہرا رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وقت قریب ہے جب پاکستان میں غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے عوام کی حکمرانی ہو گی۔ایم کیو ایم لاہور زون کے انچارج ملک وسیم کھوکھر نے کہا کہ قائد تحریک چاہتے ہیں کہ پاکستان میں بسنے والی تمام اقوام کو یکساں حقوق حاصل ہوں اور مل جل کر تمام نفرتوں کو بھلا کر پاکستان کو بچایا جائے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک واحد لیڈر ہیں جنہوں نے عورتوں کے جائز حقوق کیلئے آواز بلند کی جو اس ملک کی کل آبادی کا 52% ہیں انہوں نے مزید کہا کہ پنجاب کی عوام یہ سمجھ چکی ہے کہ پاکستان اور پنجاب کے مسائل کا حل ایم کیو ایم کے پاس ہے اور یہ جب ہو ممکن ہوگا جب اپنے اندر سے قیادت نکالیں گے۔

ایم کیو ایم ملک کی واحد جماعت ہے جس نے بیڈروم کی سیاست کرنے بجائے عوامی خدمت کو شعار بنایا

سکھر:۔۔۔11 ستمبر،2012ء

قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن حبیب بلیدی اور سکھر زون کے زونل انچارج محمد قطب الدین بھائی و اراکین زونل کمیٹی نے سکھر شہر کے بارش سے متاثر ہونے والے مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور نکاسی آب کے کاموں کا جائزہ لیا۔نسا سک کے آفسران کو بارش سے پیدا ہونے والے مسائل کی روک تھام کرنے اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دی انہوں نے شہر کے مختلف پمپنگ اسٹیشنوں کا بھی دورہ کیا شہر میں مختلف علاقوں میں اپنی موجودگی میں پمپنگ مشینیں لگوائیں تاکہ نکاسی آب کو یقینی بنایا جائے اور شہر اور شہریوں کو جلد از جلد ریلیف فراہم کیا جائے،اس موقع پر موجود افراد سے گفتگو کرتے ہوئے سکھر زون کے انچارج محمد قطب الدین و اراکین زونل کمیٹی نے کہا کہ ایم کیو ایم ملک کی واحد جماعت ہے جس نے بیڈروم کی سیاست کرنے بجائے عوامی خدمت کو شعار بنایا۔ایم کیو ایم عوام کے حقوق پر غاصبانہ قابض وڈیروں اور جاگیر داروں کی جماعت نہیں بلکہ 98 فیصد غریب متوسط طبقے کی جماعت ہے اور قائد تحریک کی روشن تعلیمات و ہدایت پر عمل کرتے ہوئے ایم کیو ایم کے ذمہ داران و کارکنان اور حق پرست نمائندے عوام کی خدمت کیلئے عملی طور پر علاقوں میں موجود ہیں انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک بھر میں بلا تفریق رنگ و نسل مذہب و زبان بلا امتیاز عملی خدمت کر رہی ہے کیونکہ قائد تحریک نے ہمیشہ مظلوم عوام کے لئے آواز حق بلند کی ہے اور ان کے اس مشن و مقصد کو آگے بڑھانے کے لئے کہ حق پرست نمائندے عوام کی خدمت کے لئے اپنی تمام تر سہولیات کو بروئے کار لاتے ہوئے ان کے مسائل کے لئے کوشاں ہیں انہوں نے مزید کہا کہ شہر اور شہریوں کو ریلیف دینے کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائیگی اور اپنی تمام تر توانائیاں بروئے کار لاتے ہوئے ہر پریشانی سے نمٹنے کیلئے اقدامات کئے جائیں گے۔

قائد تحریک جناب الطاف حسین کا انقلابی وژن پاکستان کے درخشاں مستقبل اور استحکام کی ضمانت ہے، شبیر احمد قائم خانی

ایم کیو ایم چاہتی ہے کہ ملک میں گزشتہ 65 سالوں سے رائج فرسودہ ظالمانہ، جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کا خاتمہ ہو، عابد گجر

ایم کیو ایم ڈسٹرکٹ گجرات کے زیر اہتمام گجرات میں منعقدہ جنرل ورکر اجلاس میں اظہار خیال

گوجرانوالہ:۔۔۔۔11 ستمبر، 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی صوبائی تنظیمی کمیٹی پنجاب کے جوائنٹ انچارج اور سابق صوبائی وزیر سندھ شبیر احمد قائم خانی نے کہا ہے کہ قائد تحریک کا انقلابی وژن پاکستان کے درخشاں مستقبل اور استحکام کی ضمانت ہے اور موجود صورتحال میں وقت اور حالات کا تقاضہ ہے کہ ہم ملک کی بقاء اور ترقی وخوشحالی کیلئے جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفے پر عمل پیرا ہو کر عملی جدوجہد کریں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم کیو ایم ڈسٹرکٹ گجرات کے زیر اہتمام گجرات میں منعقدہ ذمہ داران کے اجلاس سے کیا۔اجلاس میں گوجرانوالہ زون کے انچارج عابد گجر، جوائنٹ انچارج عدنان حمید باجوہ، گجرات ڈسٹرکٹ کے انچارج سمیت دیگر ذمہ داران وکارکنان کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔اس موقع پر شبیر احمد قائم خانی نے مزید کہا کہ پنجاب میں ایم کیو ایم کی مقبولیت سے استحصالی طبقہ شدید ترین بوکھلاہٹ کا شکار ہے اور پنجاب میں ایم کیو ایم کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کی جارہی ہیں اور پنجاب کے عوام کو ایم کیو ایم سے بدظن کرنے کے لئے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کئے جارہے ہیں۔مگر اب جبکہ الحمداللہ پنجاب کے عوام باشعور ہیں، انہیں اس بات کا بخوبی ادراک ہو چکا ہے کہ الطاف حسین ہی وہ واحد لیڈر ہیں جو انہیں مصائب کے جنگل سے نجات دلاسکتا ہیں انہوں نے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہر مشکل گھڑی میں ثابت قدم رہنے اور بہتر انداز میں تنظیمی امور کی انجام دہی پر خراج تحسین بھی پیش کیا۔اس موقع پر عابد گجر نے کہا ایم کیو ایم چاہتی ہے کہ ملک میں گزشتہ 65 سالوں سے رائج فردودہ، ظالمانہ، جاگیردارنہ اور وڈیرانہ نظام کا خاتمہ ہو اور ملک میں غریب ومظلوم عوام کی حکمرانی قائم ہو۔انشاءاللہ وقت دور نہیں جب قائد تحریک کی رہنمائی میں ملک کے 98 فیصد عوام اپنے حقوق حاصل کرلیں گے۔بعدازاں ایم کیو ایم ڈسٹرکٹ گجرات کمیٹی کے ذمہ داران کا اجلاس بھی منعقد ہوا جس میں صوبائی تنظیمی کمیٹی پنجاب کے رکن منور حفیظ بھی موجود تھے۔

حق پرست نمائندوں نے ہمیشہ عوامی مسائل کو اولین ترجیحات پر حل کرنے کیلئے دن رات کوشاں ہیں، صلاح الدین

حیدرآباد:۔۔۔11 ستمبر 2012ء

حق پرست نمائندوں نے ہمیشہ عوامی مسائل کو اولین ترجیحات پر حل کرنے کیلئے دن رات کوشاں ہیں۔ان خیالات کا اظہار حق پرست رکن قومی اسمبلی صلاح الدین نے شہر میں بارشوں کے بعد جمع ہونے والے پانی کے نکاسی آب کے کاموں کا جائزہ دوران ضلعی انتظامیہ کے افسران سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ حیدرآباد شہر قائد تحریک جناب الطاف حسین کے چاہنے والوں کا شہر ہے اور اسکی عوام کو بارشوں سے پیدا ہونے والے مشکلات اور نکاسی آب کی سہولیات فراہم کرنے میں کسی بھی قسم کی کسر نہ چھوڑی جائے اور عوام کو ہر تکالیف ومشکلات سے بچانے کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے اور عوام کو ممکنہ سہولیات فراہم کریں۔انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ افسران کو ہدایت جاری کی کہ بارشوں کے دوران پمپنگ اسٹیشنوں کو بجلی کی سپلائی کو یقینی بنائی جائے اور بجلی نہ ہونے کی صورت میں جنریٹرز کا استعمال ممکن بنایا جائے تاکہ بارشوں کے دوران عوام کو کسی بھی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

عوامی مسائل کا حل حق پرست قیادت کی والین ذمہ داری ہے۔ایم این اے سید طیب حسین

لطیف آباد میں مختلف مقامات پر نکاسی آب کے کاموں کے موقع پر عوام سے گفتگو

حیدرآباد:۔۔۔11، ستمبر 2012ء

عوامی مسائل کا حل حق پرست قیادت کی والین ذمہ داری ہے اور ایم کیو ایم سے وابستہ عوامی نمائندے عوامی مسائل کے خاتمہ میں کوشاں ہیں۔ان خیالات کا اظہار حق پرست رکن قومی اسمبلی سید طیب حسین نے لطیف آباد میں مختلف مقامات پر نکاسی آب کے کاموں کا جائزہ لینے کے موقع پر جمع ہونے والی عوام سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ایم کیو ایم کے ذمہ دارن سمیت ضلعی انتظامیہ کے افسران بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ حیدرآباد شہر قائد تحریک جناب الطاف حسین کا شہر ہے اور اس شہر میں رہنے والے لوگ قائد تحریک کے چاہنے والے ہیں اور انکی پریشانی قائد تحریک جناب الطاف حسین کی پریشانی ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے نامزد کردہ عوامی نمائندے کس طرح قائد کے چاہنے والوں کی پریشانی سے غافل رہ سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حق پرست قیادت قائد تحریک جناب الطاف حسین کے وژن کے مطابق عوام کو بہتر سے بہتر سہولیت فراہم کرنے میں مصروف عمل ہے۔

قائدتحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ عوامی خدمت کا درس دیا۔حق پرست رکن صوبائی اسمبلی اکرم عادل

پریٹ آباد اور نورانی بستی کے مختلف مقامات پر جمع ہونے والے بارش کے پانی کی نکاسی کے کاموں کے موقع پر عوام سے گفتگو

حیدرآباد:۔۔۔11،ستمبر2012ء

نشیبی علاقوں سمیت دیگر مقامات پر بارشوں کے پانی کے نکاسی کے کام کو جلد از جلد کرنا حق پرست نمائندوں کا فرض ہے۔ان خیالات کا اظہار حق پرست رکن صوبائی اسمبلی اکرم عادل نے لیاقت اور نورانی بستی کے مختلف مقامات پر جمع ہونے والے بارش کے پانی کی نکاسی کے کاموں کا معائنہ کرتے ہوئے علاقے کے معززین وعوام سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر بلدیہ اور ایچ ڈی اے کے افسران بھی انکے ہمراہ تھے۔انہوں نے کہا کہ بارشوں کی وجہ سے بہت سے علاقے متاثر ہوئے ہیں اور انکی بحالی حق پرست قیادت کی اولین ترجیح ہے۔انہوں نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ عوامی خدمت کا درس دیا اور انہی تعلیمات کی بدولت حق پرست نمائندے ہمیشہ عوام کے درمیان رہتے ہیں۔انہوں نے انتظامیہ کے افسران کو نکاسی آب کے کاموں کو مزید تیز کرنے کی ہدایت دیں۔

بلدیاتی نظام کی مخالفت کرنے والےسندھ دھرتی کے دوست نہیں بلکہ دشمن ہے،محمد شریف

بلدیاتی نظام کے نئے آرڈیننس کا اجراء عوامی خواہشات کی تکمیل ہےاور جمہوری حکومت کا کارنامہ ہے

پیپلزلوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2012ء کے نفاذ پر قائدتحریک جناب الطاف حسین اور صدرمملکت جناب آصف علی زرداری کو مبارکباد

حیدرآباد۔۔۔11،ستمبر2012ء

بلدیاتی نظام کے نئے آرڈیننس کا اجراء عوامی خواہشات کی تکمیل ہے اور جمہوری حکومت کا کارنامہ ہے۔ان خیالات کا اظہار متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد زون کے انچارج محمد شریف واراکین زونل کمیٹی نے ایک مشترکہ بیان میں پیپلزلوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2012ء کے نفاذ پر قائدتحریک جناب الطاف حسین اور صدر پاکستان جناب آصف علی زرداری کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ ملک کی موجودہ صورتحال انتہائی نازک ہے ان حالات میں عوام کی زندگی مسائل سے بھر چکی ہے اور ان مسائل کے خاتمہ کیلئے بلدیاتی نظام سنگ میل ثابت ہوگا۔انہوں نے کہا کہ اس نظام سے سندھ کی عوام لوکل سطح پر اپنے مسائل کا حل نکال سکتی ہے اور اپنی زندگی بہتر سے بہتر گزار سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پیپلزلوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2012ء کے نفاذ ہونے سے سندھ دھرتی کی تعمیر وترقی میں اہم پیش رفت ممکن ہوسکیں گی۔بلدیاتی نظام کی مخالفت کرنے والے سندھ دھرتی کے دوست نہیں بلکہ دشمن ہے جو اپنے زاتی مفادات کے خاطر عوامی مفادات کو ختم کرنے کی مکروہ سازشوں میں مصروف ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی سندھ کی عوام کی اصل ترجمان اور سندھ کی تعمیر وترقی میں کوشاں ہیں،اب وہ دن دور نہیں جب سندھ پورے ملک کیلئے ایک مثالی صوبہ ثابت ہوگا۔

☆☆☆☆☆